Marking Scheme Class X

Sample paper for Persian

(2017-18)

Section A: Comprehension (Reading) 10 Marks

جوابات:

نوٹ: صحیح جوابات پر سامنے تحریر نمبر دیئے گئے ہیں۔

جواب نمبر ۱. دستة گنجشک در صحرايي زندگی می کردند. ۲

جواب نمبر۲. فیل زورمند برای نوشیدن آب لب رودخانه رفت. ۲

یا

فیل زورمند لب رودخانه برود و آب بنوشد.

جواب نمبر۳. نشیند، کار کند ۲

جواب نمبر ۴. گھونسله Nest ہاتھی Elephant ۲

جواب نمبر ۵. دشمنان Enemies ۱

جواب نمبر ۶. دشت Plain ۱

Section B: Writing 10 Marks

درج (۷)

ذیل عنوانات میں سے کسي ایک پر فارسی میں مختصر پیراگراف لکھئے. (۴)

Write a short paragraph in Persian on any given topics.

طلباء تقریباً دس جملوں پر مشتمل ایک پیراگراف فارسی میں لکھیں گے جن میں

درج ذیل نکات شامل کیے جائیں۔

(الف) دبیرستان من

اسکول کا نام

اسکول کا ماحول

اساتذہ / طلباء
مضامین
عمارت وغیرہ سے متعلق

(ب)تاج محل
مؤسس کا نام
شہر کا نام
معماری، عمارت کا انداز
تاریخ (کس کی یاد میں)
خصوصیات وغیرہ

(ج) دوست صمیمی خود
دوست کا نام
عادت و اطوار
دوستی کی بنیاد
دوستی کے فوائد
دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست

(۸) اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام اپنے وطن جانے کے لئے دو دن کي چھٹي کي درخواست لکھئے.
(6)
اس میں موضوع سے متعلق جملے فارسی میں بنائیں گے۔ ۳ نمبر فارمیٹ کے ہوں گے جبکہ ۳ نمبر نفس مضمون کے ہوں گے۔

آدریس (پتہ)

تاریخ

رئیس محترم مدرسہ

سلام

نفس مضمون فارسی میں جملوں کی تشکیل-----------

با تشکر فراوان

شاگرد کلاس دہم

یـــا

اپنے والد کے نام ایک خط فارسی میں لکھئے جس میں کتابیں خریدنے کے لئے رقم منگوانے کی درخواست کیجئے.
طلباء فارمیٹ کے بعد نفس مضمون میں اپنے والد کے نام خط میں کتابیں خریدنے کے لئے درخواست کرنے اور پیسے منگانے سے متعلق جملے فارسی میں بنائیں گے۔ ۳ نمبر فارمیٹ کے اور ۳ نمبر نفس مضمون کے ہوں گے۔
آدرس (پتہ)
تاریخ
پدر عزیزم سلام
----- نفس مضمون------- فارسی میں جملوں کی تشکیل

بہ امید دیدار
ا ب ج

Section C: Grammar and Translation 20 Marks

(۹) اسم
خاص اور اسم عام کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے. (5)
اسم کسی چیز، شخص، جانور وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن اگر وہ نام کسی خاص فرد یا چیز کے لئے ہے تو اسم خاص ہوگا اور اگر وہ نام عام طور پر ہر چیز یا شخص کو دیا جا سکے تو اسم عام ہوگا۔ نوٹ: ۲ نمبر تعریف کے لئے اور ۳ نمبر مثالوں کے لئے ہیں۔
مثالیں:
اسم عام:۔ کوہ، دختر، شہر، کتاب
اسم خاص:۔ ہمالیہ، پروین، تہران، قرآن
(۱۰) درج ذیل جملوں میں فعل تلاش کیجئے. (۳)
(۱) (الف) خواهد رفت، (ب) آمدید (ج) زندگی می کنم
(۲) نوشتن
اور رفتن کے مضارع بتائیے. (۲)
نویسد، رود
(۱۱) مندرجہ ذیل جملوں کا اردو یا ہندی یا انگریزی میں ترجمہ کیجئے۔ (۵)
ہر صحیح جملے پر ایک نمبر دیا جائے گا۔
۱. تم اسکول گئے۔
۲۔ میں ایران سے آیا۔
۳۔ حامد گھر میں نہیں ہے۔

۴۔ وہ کہاں رہتا ہے؟
۵۔ ہمارا اسکول دہلی کا سب سے قدیم اسکول ہے۔
(۱۲) درج ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔ (۵)
نوٹ: ہر صحیح جملے کے لئے ایک نمبر تفویض کیا گیا ہے۔
۱۔ من ہر روز دبیرستان/ مدرسہ می روم۔
۲۔ دہلی پایتخت ہند است۔
۳۔ این یک کتاب کہنہ است۔
۴۔ او بہ چاندنی چوک رفت۔
۵۔ مادر طعام خواہد پخت۔

Section D: Literature (Text Book) 45 Marks

(۱۳) خالی
جگہ کو مناسب لفظ سے پر کیجئے۔ (۲)
مـردم
(۱۴) درج ذیل سوال کے لئے مناسب جواب کا انتخاب کیجئے۔ (۲)
(الف.) شصت پله
(۱۵) درج
ذیل اقتباس کا اردو، انگریزي یا هندي میں ترجمه کیجئے۔ (۹)
نوٹ: اقتباس کا ترجمہ لکھنے پر ۹ نمبر تفویض کئے جائیں گے املے کی غلطیوں پر نمبر کاٹے جا سکتے ہیں۔

پرانے زمانے میں ایک شکار کا شوقین بادشاہ جو ہمیشہ شکار کے ارادے سے اپنے گھوڑے کو دوڑاتا اور شکار کی گردن میں پھندا ڈال دیتا۔ اس بادشاہ کے پاس ایک باز تھا جو پرندوں کی اڑان پر آسمان سے نیچے آجاتا تھا۔ بادشاہ اس بادشاہ کو بہت دوست رکھتا تھا اور ہمیشہ اپنے ہاتھ سے اس کی تربیت کرتا تھا۔ اتفاق سے ایک دن بادشاہ اس باز کو اپنے ہاتھ پر بٹھا کر (میں لےکر) شکار کو گیا ہی تھا۔ ایک ہرن اس کے سامنے سے گزرا اور بادشاہ نے شوق کی شدت کی وجہ سے اس کے پیچھے دوڑا اور ہرن کو نہیں پایا اور اپنے ساتھیوں سے جدا ہو گیا۔ اس کے ملازمین بھی اس کے پیچھے دوڑنے لگے لیکن

بادشاہ اتنی تیز دوڑ ا کہ وہ (ملازمین) اس کی گرد تک نہیں پا سکے۔
(اس تک نہیں پہنچ سکے)

(۱۶) درج ذیل جملوں کا اردو، انگریزي یا هندي میں ترجمه کیجئے. (۹)

نوٹ: اقتباس کا ترجمہ لکھنے پر ۹ نمبر تفویض کئے جائیں گے املے کی غلطیوں پر نمبر کاٹے جا سکتے ہیں۔

بادشاہ نے آسایش (سکون) اور خوشی حاصل ہونے کے بعد میزبان سے کہا : تیری جگہ (رہایش) اچھی ہے اور تو فراخ دل بھی ہے لیکن جب تو ساٹھ سال کا ہوگا تو کس طرح اپنے پیروں کو کوٹھے پر پہنچائےگا یعنی اتنی اونچائی پر چڑھےگا۔ میزبان نے کہا میرے لئے کوئی عجیب بات نہیں ہے کیونکہ میں مرد ہوں اور ان سیڑھیوں پر چڑھنے سے تھکتا نہیں ہوں تعجب کی بات یہ ہے کہ ایک نازک چاند جیسا چہرا رکھنے والی لڑکی ایک پہاڑ جیسے (بہت بڑے) بیل کو اپنے کاندھے پر ہر روز اٹھاتی ہے اور چارہ کھلانے کے لئے یہاں لاتی ہے۔

(۱۷) درج ذیل اشعار میں سے صرف پانچ کي اردو، انگریزي یا هندي میں وضاحت کیجئے. (8)

طلباء پانچ شعروں کی وضاحت اردو، ہندی یا انگریزی میں کریں گے۔

۱۔ ایک چشمہ پہاڑ سے الگ ہوا یعنی پہاڑ سے نکلا یا روانہ ہوا اتفاق سے راستے میں ایک پتھر سے دچار ہوا یعنی ٹکرا گیا۔

۲۔ اس نے نرمی سے اس پتھر سے کہا۔ اے اچھی قسمت والے مجھ پر کرم کر اور مجھ کو راستہ دے۔

۳۔ اس بھاری پتھر نے جس کا دل سخت اور کٹھور تھا۔ اسکو تھپڑ مارا اور کہا اے لڑکے دور رہ۔

۴۔ میں بڑے بڑے طوفانوں سے بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا تو کیا چیز ہے۔

۵۔ چشمہ نے پتھر کے جواب سے اپنا دل چھوٹا نہیں کیا اور وہ کھودنے یعنی راستہ بنانے پر لگا رہا۔

۶۔ اس نے کھودنے میں بڑی محنت اور جانفشانی کی اور یہاں تک کہ اس سخت پتھر کے نیچے سے ایک راستہ نکال لیا۔

۷۔ کوشش کے ذریعہ ہر چیز تک پہنچا جا سکتا ہے (ہر کام ممکن ہے)جس چیز کی تم کو خواہش ہو تم حاصل کر سکتے ہو۔

۸۔ جاؤ اور کام کرو اور امید رکھو کیونکہ نا امیدی سے موت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

(17) مناسب جواب کا انتخاب کیجئے۔ (3)

(18) نزدیک راہ آہن (۲)

(۱۹) ترجمہ اردو، ہندی یا انگریزی میں

تقریبا ہزار سال پہلے ری شہر میں ایک جوان رہتا تھا جس نے بعد میں رازی کے نام سے شہرت حاصل کی۔ وہ بہت پر تجسس وباریک بین تھا اور علم حاصل کرنے میں بہت دلچسپی رکھتا تھا۔ ریاضی اور نجوم اور اپنے زمانے کے بہت سے علوم کو جوانی کے دور میں حاصل کر لیا چونکہ اس زمانے میں زیادہ تر دانشمند سونا بنانے کے کام میں لگے رہتے تھے ان کو بھی اس کام سے بہت تعلق پیدا ہو گیا۔ سونا بنانے والے چاہتے تھے کہ ان کے ہاتھ ایک ایسا مادہ آ جائے جس سے وہ دوسری دھاتوں کو سونے میں تبدیل کر دیں۔